© rasailojaraid.com

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا ابو القاسم سیف بنارسیؒ اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کی علمی خدمات

تحریر: عبد الرشید عراقی

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا ابو القاسم سیف بنارسیؒ اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کا شمار علمائے اہلحدیث کے سرخیل علماء کرام میں ہوتا ہے۔ اہلحدیث کے کسی جلسہ میں ان کی شمولیت باعث صد افتخار سمجھی جاتی تھی راس کماری سے لے کر پشاور تک ان کا طوطی بولتا تھا یہ تینوں علمائے کرام شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلویؒ کے تلامذہ میں سے تھے تینوں نے حدیث کی سند حضرت شیخ الکل مرحوم و مغفور سے لی ہے تینوں علمائے کرام جملہ علوم اسلامیہ کے متبحر عالم صحافی، متکلم، مفسر اور نقاد تھے اور تینوں ہی مناظرہ کے امام تھے۔

مولانا ثناء اللہ مرحوم نے آریوں، سبائیوں، قادیانیوں شیعوں، اہل بدع اور منکرین حدیث سے مناظرے کئے۔ مولانا ابو القاسم بنارسی کا ان باطل فرقوں سے مقابلہ رہا۔ اور مولانا سیالکوٹی مرحوم و مغفور نے بھی بے شمار مناظرے کئے اور اللہ تعالیٰ کا ان علمائے کرام پر خصوصی فضل و کرم رہا۔ کہ ان کو ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائی۔

مولانا ثناء اللہ مرحوم نے ماہنامہ مسلمان، ہفتہ وار اہلحدیث اور ماہنامہ مرقع قادیانی جاری کئے۔ اور ان ہر سہ رسائل و اخبارات کے ذریعہ اسلام کا دفاع کیا۔ مولانا ابو القاسم سیف بنارسی نے ماہنامہ السعید جاری کیا۔ جس کے ذریعہ آپ نے اسلام کی نشر و اشاعت، کتاب و سنت کی ترقی و ترویج اور شرک و بدعت کی تردید کا سلسلہ جاری رکھا۔ مولانا محمد ابراہیم میرس سیالکوٹیؒ نے ماہنامہ الہادی جاری کیا اس رسالہ کے ذریعہ آپ نے فرقہ ہائے باطلہ کی خوب بیخ کنی کی۔

یہ تینوں علمائے کرام جہاں نامور مفسر قرآن، صحافی، دانشور مناظر اور متکلم تھے وہاں اعلیٰ پایہ کے مصنف بھی تھے ان پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تھا کہ ان علمائے کرام نے ہر موضوع پر قلم اٹھایا۔ قرآن مجید کی تفاسیر بھی لکھیں۔ حدیث کا دفاع بھی کیا۔ قادیانیوں کے خلاف بھی لکھا شیعوں اور اہل بدع کی بھی قلعی کھولی۔ آریوں کی ہرزہ سرائی کی بھی خبر لی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا ثناء اللہ، مولانا بنارسی اور مولانا سیالکوٹی جماعت اہلحدیث کے روشن آفتاب تھے اور ان کی گرانقدر علمی، مذہبی، دینی اور سیاسی خدمات تاریخ اہلحدیث کا ایک زرین باب ہے۔

مولانا ثناء اللہ نے ۱۵/ مارچ ۱۹۴۱ء مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی نے نو نومبر ۱۹۴۹ء اور مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی نے ۱۲ جنوری ۱۹۵۶ء کو انتقال کیا۔ ان تینوں علمائے کرام نے جن موضوعات پر قلم اٹھایا۔ ان کی مکمل فہرست درج ذیل ہے۔ اس فہرست سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا ثناء اللہ مرحوم، مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی اور مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمہم اللہ نے کس قدر علمی خدمات سرانجام دیں۔

شیخ الاسلام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسریؒ:۔

(۱) ترجمہ قرآن مجید معروف بہ ثنائی ترجمہ (۲) بارہ سورۃ شریفہ معہ قرآنی وظیفہ (۳) قرآنی قاعدہ ثنائیہ (۴) تفسیر ثنائی اردو (۵) برہان التعفاسیر برائے اصلاح سلطان التفاسیر (۶) مقدمہ تفسیر آیات متشابہات (۷) تفسیر بالرائے (۹) مقدمہ تفسیر سورۃ یوسف اور تحریف بائبل (۱۰) تشریح القرآن (۱۱) تعلیم القرآن (۱۲) تفسیر القرآن بکلام الرحمان (عربی) (۱۳) بیان الفرقان علی علم البیان (عربی) (۱۴) ساۃ ثنائیہ یعنی صد احادیث (۱۵) اربعین ثنائیہ (۱۶) فضائل النبیؐ (۱۷) شمع توحید (۱۸) نور توحید (۱۹) علم غیب کا فیصلہ (۲۰) عزت کی زندگی (۲۱) فاتحہ خلف الامام (۲۲) آمین و رفع الیدین (۲۳) وھبر تجارج (۲۴) حیات مسنونہ (۲۵) اسلام کیا چاہتا ہے (۲۶) ہدایتہ الزوجین (۲۷) رسوم اسلامیہ (۲۸) معقولات حنفیہ (۲۹) فیصلہ آرہ (۳۰) فتاویٰ ثنائیہ (۳۱) اہلحدیث کا مذہب (۳۲) تہذیب (۳۳) السلام علیکم (۳۴) شریعت اور طریقت (۳۵) الکلام المبین فی جواب الاربعین (۳۶) فضل قضیہ الاخوان بذکر تفسیر القرآن بکلام الرحمان (۳۷) اصلاح الاخوان ملی ید السلطان (یعنی امرتسری اور غزنوی نزاع کا فیصلہ) (۳۸) تقابل ثلاثۃ (۳۹) تغلیب الاسلام (۴۰) الہامی کتاب (۴۱) القرآن العظیم (۴۲) قرآن اور دیگر کتب (۴۳) حق پر کاش بجواب ستیارتھ پرکاش (۴۴) کتاب الرحمان (۴۵) حدیث نبوی اور تقلید شخصی (۴۶) برہان القرآن (۴۷) حجیت حدیث اور اتباع الرسول (۴۸) خاکساری تحریک اور اس کا بانی (۴۹) دفاع عن الحدیث (۵۰) برہان الحدیث باحسن الحدیث (۵۱) بیان الحق بجواب بلاغ الحق (۵۲) تصدیق الحدیث (۵۳) صلاۃ المومنین بجواب رسالہ صلوۃ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

المرسلین (۵۵) تعظیم الابرار علی تعلیم الجبار (۵۶) وفاۃ النبی بجواب حیاۃ النبی (۵۷) وہابیت پر بہتان (۵۸) اہلحدیث کی امانت بجواب وہابیوں کی امامت (۵۹) تکذیب المنکرین (۶۰) فقہ اور فقیہ (۶۱) تقلید شخصی اور سلفی (۶۲) اصلی حنفیت اور تقلید شخصی (۶۳) اجتہاد و تقلید (۶۴) علم الفقہ (۶۵) تنقید و تقلید (۶۶) تقلید شخصی (۶۷) قلعہ شکن بجواب باطل شکن (۶۸) اللوامع الالٰہیہ علی الصولائق الالٰہیہ (۶۹) خطاب بہ حوزوری (۷۰) دکھتے دل کی داستان (۷۱) مظالم روپڑی بر مظلوم امرتسری (۷۲) تافہم مصنف (۷۳) مقاصد نمازیاں بجواب عقائد نمازیاں (۷۴) اقتدائے اہلحدیث (۷۵) ہدایہ اور تقویۃ الایمان (۷۶) کم علم مصنف (۷۷) خلافت محمدیہ (۷۸) خلافت و رسالت (۷۹) خطبہ صدارت دسمبر ۱۹۳۳ء بمقام چھپرہ صوبہ بہار (۸۰) اسلامی تاریخ (۸۱) سوانح امام بخاری (۸۲) اسلام اور اہلحدیث (۸۳) التصریفات النحویہ لافادۃ طلبۃ العربیۃ (عربی) (۸۴) ادب العرب (عربی) (۸۵) کلمہ طیبہ (۸۶) جوابات نصاریٰ (۸۷) رسالہ توحید تثلیث اور راہ نجات (۸۸) اسلام اور مسیحت (۸۹) اسلام اور پالیٹکس (۹۰) اسلام اور برٹش لا (۹۱) مناظرہ الہ آباد (۹۲) حدیث وید (۹۳) رکوب السفینہ فی مناظرہ النگینہ (۹۴) حدوث دنیا (۹۵) الہام (۹۶) شادی بیوگان اور نیوگ (۹۷) ترک اسلام بجواب ترک اسلام (۹۸) تغلیب الاسلام (۹۹) بحث تناسخ (۱۰۰) سوامی دیانندجی کا علم و عقل (۱۰۱) تبراسلام (۱۰۲) مناظرہ جبل پور (۱۰۳) محمد رشی (۱۰۴) مقدس رسول (۱۰۵) نکاح آریہ (۱۰۶) تحریف آریہ (۱۰۷) اصول آریہ (۱۰۸) ہندوستان کے دو ریفارمر (۱۰۹) جہاد وید (۱۱۰) نماز اربعہ (۱۱۱) مناظرہ دیوریا (۱۱۲) فتح الاسلام یعنی مناظرہ غورجہ (۱۱۳) آریوں کے علماء اسلام سے ۲۵ سوالات اور ان کے فوری جوابات (۱۱۵) مباحثہ ناہن (۱۱۶) اظہار حق (۱۱۷) مرقع دیانندی (۱۱۸) رجم الشیاطین بجواب اساطیر الاولین (۱۱۹) مجموعہ رسائل متعلقہ بہ وید و قرآن (۱۲۰) ایشور بھگتی (۱۲۱) الہامات مرزا (۱۲۳) صحیفہ محبوبیہ (۱۲۴) شہادت مرزا ملقب بہ عشرہ مرزائیہ (۱۲۵) فاتح قادیان (۱۲۶) عقائد مرزا (۱۲۷) چیستان مرزا (۱۲۸) مرقع قادیانی (۱۲۹) زار قادیان (۱۳۰) تاریخ مرزا (۱۳۱) نکات مرزا (۱۳۲) محمد قادیانی (۱۳۳) فیصلہ مرزا (۱۳۴) ناقابل مصنف مرزا (۱۳۵) بہاء اللہ اور مرزا (۱۳۶) علم کلام مرزا (۱۳۷) عجائبات مرزا (۱۳۸) اباطیل مرزا (۱۳۹) تحفہ احمدیہ (۱۴۰) مکالمہ احمدیہ (۱۴۱) لیکھرام اور مرزا (۱۴۲) مراق مرزا (۱۴۳) نکاح مرزا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱۴۴) فتح ربانی در مباحثہ قادیانی (۱۴۵) فسخ نکاح مرزائیاں (۱۴۶) شاہ انگلستان اور مرزا قادیانی (۱۴۷) تعلیمات مرزا (۱۴۸) ہفوات مرزا (۱۴۹) ثنائی پاکٹ بک (۱۵۰) آمتہ اللہ (۱۵۱) قادیانی مباحثہ دکن (۱۵۲) عشرہ کاملہ (۱۵۳) تفسیر نویسی کا چیلنج اور فرار (۱۵۴) قادیانی نبی کی تحریر فیصلہ کن ہے یا میرا حلف (۱۵۵) فتوحات اہلحدیث (۱۵۶) مسئلہ مجازیہ نظر (۱۵۷) سلطان ابن مسعود، علی برادران اور موتمر (۱۵۸) التحفہ النجدیہ (۱۵۹) فقہ دراصل قرآن ہے (۱۶۰) تفسیر بالروایہ (۱۶۱) کلمتہ الحق بجواب شرعتہ الحق (۱۶۲) پیر جماعت علی شاہ کی قیادت۔

مولانا محمد ابو القاسم سیف بنارسیؒ:۔ (۱) جمع القرآن والحدیث، (۲) اللولو والمرجان فی تکلم المراءة بآیات القرآن، (۳) لولو الشرع فی حدیث ام زرع، (۴) حصول اعرام (عربی) (۵) اربعین محمدی، (۶) کتاب الرد علی ابی حنیفة (۷) حسن الصناعة فی صلواة التراویح بالجماعة، (۸) تحریر الطرفین فی صلواة التراویح و تکبیر العیدین، (۹) ہدایه السائل الی احادیث وائل (۱۰) نافع الاحناف، (۱۱) احسن المسائل (۱۲) روز مرہ مسائل ضروریہ (۱۳) کسوٹی معیار اسلام (۱۴) سوالات از علمائے دین، (۱۵) السعید (ٹریکٹ نمبر ۱) (۱۶) بارہ سوالات کے جوابات (۱۷) حکم الحاکم فی کنیت ابی القاسم۔ (۱۸) الافکار علی الاذکار (۱۹) حل مشکلات بخاری مسمی به الکوثر الجاری فی جواب الجرح علی البخاری (۲۰) الامر المبرم لابطال الکلام المحکم (۲۱) ماء حمیم للمولوی عمر کریم (۲۲) صراط مستقیم لہدایه عمر کریم (۲۳) الریح العقیم لحسم بناء عمر کریم (۲۴) الخزی العظیم للمولوی عمر کریم (۲۵) العرجون القدیم فی افشاء ہفوات عمر کریم (۲۶) الجرح علی ابی حنیفه (۲۷) السیر الحثیث فی براءة اہلحدیث (۲۸)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دفع بہتان العظیم (۲۹) قشف الشرفی رد کشف السر (۳۰) رمی الجمرتین علی شاک کلمة الشادتین (۳۱) جمع الرسالتین فی النہی عن قراءة الفاتحه علی القبور والاطمعه برفع الیدین مع الضمتین الکریمتین (۳۲) ایضاح المنہج لموقف اقامة الحج (۳۳) صحور المنجنیق علی صاحب الحق الحقیق (۳۴) البرزخ فی ردالانموذج (۳۵) علاج درمانده در کیفیت مباحث ٹانڈه (۳۶) شرعی بازپرس در فتوی جوازعرس (۳۷) القول الشدید علی مصنف القول السدید (۳۸) التبدید مما فی التہدید (۳۹) ذکرامل الذکر (۴۰) التنقید فی رد التقلید (۴۱) تحفة الصبور علی منتحة الغفور (۴۲) السیرالحثیثی فی براءة اہلحدیث المعروف به. پیر خبیث (۴۳) جمع المسائل والعقائد (۴۴) الزہرالباسم الرخصة فی المعجم بین محمد و ابی القاسم (۴۵) مفید المعیار (۴۶) اجتلاب المنفعه عن مطالعه احوال الائمه الاربعه (۴۷) مذکرة السعید یا سوشل لائف (۴۸) سفر بیت الله (۴۹) زبان عرب (۵۰) الاصباح فی رد ایضاح (عربی) (۵۱) عمدة التفسیرفی جواب المنیروصاحب التفسیر (عربی) (۵۲) احسن التقریرفی جواب المنیر (عربی) (۵۳) عمدة الرفیق (عربی) (۵۴) معیار نبوت (۵۵) لیکچر (۵۶) اظہار حقیقت (۵۷) رد مرزائیت (۵۸) قضاء ربانی به دعاء قادیانی (الٰہی فیصلہ) (۵۹) جواب دعوت (۶۰) نور اسلام بجواب ظہور اسلام (۶۱) دفع اوہام از ظہور امام (۶۲) سواء الطریق (۶۳) ایضاح الطریق لصاحب الحقیق (۶۴) تعلیم الاسلام (۶۵) الجوائز (۶۶) مولوی غلام احمد قادیانی کے بعض جوابات پر ایک نظر۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی:۔ (۱) پنج سورۃ مترجم (۲) واضح البیان فی تفسیر ام القرآن (۳) ریاض الحسنات (۴) تفسیر سورۃ کہف (۵) تبصیر الرحمان فی تفسیر القرآن (پارہ ۱-۲-۳) (۶) احسن الخطاب فی تفسیر فاتحة الکتاب (۷) عرائس البیان فی تفسیر سورۃ الرحمان (۸) نجم الهدی فی تفسیر سورۃ النجم (۹) انوار الساطعه فی تفسیر سورۃ الواقعه (۱۰) الدر التنظیم فی تفسیر بعض سورۃ القرآن العظیم (۱۱) فرقه ناجیه (۱۲) مسائل رمضان (۱۳) توحید الٰہی اور مسنون زندگی (۱۴) الخیر الجاری فی بیان العلم المختص بالباری (۱۵) فضائل ایمان (۱۶) تبلیغ رسالت (۱۷) رسالت و بشریت (۱۸) رسالہ بشریت رسول (۱۹) برکات الصلواۃ (۲۰) نماز مسنون (۲۱) صلواۃ النبی (۲۲) برکات محمدیہ (۲۳) نمازہ رغائب بر جنازہ غائب (۲۳) انارۃ المصابیح لاداء صلواۃ التراویح (۲۴) برکات محمدیہ (۲۵) نماز تہجد (۲۶) تبلیغی جنتری (۲۷) رسالہ یک روزی (۲۸) قرۃ العینین بثمرۃ العیدین، (۲۹) گلدستہ سنت (۳۰) القول المتین فی حدیث الجہر والاخفاء بالتامین (۳۱) فضائل شعبان (۳۲) فلسفہ ارکان اسلام (۳۳) سراجاً منیرا (۳۴) حلاوۃ الایمان بتلاوۃ القرآن (۳۵) امان الخائفین (۳۶) قنوت نازلہ (۳۷) آداب تلاوت قرآن (۳۸) تائید القرآن بجواب تاویل القرآن (۳۹) اعجاز القرآن (۴۰) مناظرہ (۴۱) رسالتہ البشریہ (۴۲) اخلاق محمدیہ (۴۳) نعم الرقیم فی مولد النبی الکریم (۴۴) القول السدید فی حکم الاجتہاد والتقلید (۴۵) خلافت راشدہ (۴۶) الکواکب المفیعہ للازالتہ شبہات الشیعہ (۴۷) فبہت الذی کفر (۴۸) زاد المتقین (۴۹) سیرت المصطفی (۵۰) ازواج النبی (۵۱) احکام المرام (۵۲) غزوات نبویہ اور فتوحات اسلامیہ (۵۳) نین نامہ (۵۴) پیغام ہدایت و تائید پاکستان (۵۵) قوم و مذہب (۵۶) کسر الصلیب (۵۷) عصمت النبی (۵۸) عصمت الانبیاء (۵۹)

باقی صد ۲۳ پر

© rasailojaraid.com